ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

محرم کے دوران سندھ بھر میں مجموعی طور پر 71485 پولیس اہلکار سیکیورٹی فرائض انجام دینگے۔ (پولیس رپورٹ)

کراچی 31 اگست 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ اعلیٰ سطحی ویڈیو کانفرنسنگ اجلاس کے دوران محرم کنٹی جنسی/ ڈپلائمنٹ پلان پر مشتمل صوبائی رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایات دیں کہ محرم کے دوران منعقدہ مجالس کے مجموعی مقامات، برآمد ہونیوالے چھوٹے بڑے تمام جلوسوں سمیت مرکزی گزرگاہوں، اجتماع گاہوں بشمول نشتر پارک، حسینیہ ایرانیاں امام بارگاہ اور دیگر تمام امام بارگاہوں، مساجد پر سیکیورٹی ڈپلائمنٹ کو ناصرف بذاتِ خود چیک کیا جائے بلکہ سیکیورٹی فرائض سے متعلق بریفنگ کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔علاوہ ازیں حکومت سندھ کیجانب سے عائد دفعہ 144 پر عمل درآمدی اقدامات کو بھی ہر لحاظ سے ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ کو محرم کے دوران پولیس ڈپلائمنٹ پلان پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ کراچی سمیت سندھ کی دیگر پولیس رینج میں محرم الحرام کے دوران مجموعی طور پر 71485 پولیس اہلکار سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جن میں 5177 ریزرو اہلکاروں کے علاوہ 3793 گاڑیوں اور قائم کی گئی 6539 پکٹس کے افسران اور جوانوں کے ساتھ ساتھ موبائل ڈپلائمنٹ کے 7044 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔علاوہ ازیں 31 بکتر بند گاڑیوں، 1824 پولیس موبائلز اور 1938 موٹر سائیکلوں پر سوار افسران اور جوان بھی فرائض پر مامور کیے گئے ہیں جو امام بارگاہوں، مساجد، مجالس کے مقامات، جلوسوں کے روٹس سمیت محرم کی دیگر مرکزی اجتماع گاہوں کے اطراف میں صوبائی سطح پر متعلقہ حدود میں پیٹرولنگ ذمہ داریاں انجام دینگے۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ نے رپورٹ میں مزید بتایا کہ کراچی میں 10672، حیدرآباد 19496، میرپورخاص 3421، شہید بینظیر آباد 10362، سکھر 10492 جبکہ لاڑکانہ میں 17042 پولیس افسران اور جوان محرم سیکیورٹی فرائض انجام دینگے۔جبکہ ریزرو کے بالترتیب 1900, 229, 30, 60, 500 اور 155 مجموعی ڈپلائمنٹ کے علاوہ ہیں۔

رپورٹ کیمطابق کراچی میں آر آر ایف کی 18 کمپنیز پر مشتمل افسران اور جوانوں سمیت 156 خواتین پولیس اہلکاروں کو بھی سیکیورٹی کی ذمہ داریاں تفویض کی گئیں ہیں۔علاوہ ازیں ٹریفک پولیس کے 05 ایس ایس پیز، 11 ڈی ایس پیز، 13 انسپکٹرز، 334 ایس آئیز/ اے ایس آئیز، 164 ہیڈ کانسٹیبلز، 495 کانسٹیبلز سمیت مجموعی طور پر 1022 افسران اور جوانوں کو مامور کیا گیا ہے جو کہ محرم الحرام کے دنوں میں ٹریفک کی روانی کے عمل کو یقینی بنائیں گے۔اجلاس کو رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ محرم الحرام کے اہم مواقعوں پر حفاظتی اقدامات ہر لحاظ سے جامع اور فول پروف بنانیکے تناظر میں صوبائی سطح پر آرمی کی 52 کمپنیز، رینجرز کے 7700 اہلکاروں جبکہ ایف سی کی 10 کمپنیز کی ڈپلائمنٹ کی سفارشات بھی ارسال کی جاچکی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق محرم الحرام کے دوران کراچی کے مختلف مقامات پر 1343 پکٹس، حیدرآباد 1070، میرپورخاص 290، شہید بینظیر آباد 593، سکھر 1318 جبکہ لاڑکانہ میں 1925 پکٹس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

پولیس رپورٹ میں بتایا گیا کہ محرم الحرام کے دوران سندھ بھر میں مجموعی طور پر ہونیوالی 15971، 6288 ماتمی جلوسوں اور 737 تعزیہ جلوسوں کو انتہائی حساس، حساس اور نارمل درجہ بندیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں کراچی میں 342، حیدرآباد کی 590، میرپورخاص کی 138، شہید بینظیر آباد کی 107، سکھر کی 374 اور لاڑکانہ میں 464 سمیت صوبے بھر میں امام باگاہوں کی مجموعی تعداد 2015 ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ کراچی میں منعقدہ مجالس کی تعداد 5678، ماتمی جلوسوں کی 668 اور تعزیہ جلوسوں کی 421 ہے۔اسی طرح حیدرآباد 3517, 2985 اور 173 میرپورخاص 769, 192 اور 24، شہید بینظیر آباد 942، 356 اور 50، سکھر 3304، 1280 اور 03 جبکہ لاڑکانہ میں منعقدہ مجالس کی تعداد 1761 ماتمی جلوسوں کی 807 اور تعزیہ جلوسوں کی 66 رہیگی۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جیز اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، آپریشنز سندھ، کراچی رینج کے علاوہ آپریشن اینڈ آر آر ایف سندھ، ٹریفک کراچی اور ایسٹ، ویسٹ، ساؤتھ زون کراچی کے ڈی آئی جیز، کمانڈنٹ ایس ایس یو سندھ کراچی، ضلعی ایس ایس پیز کراچی اور اے ایس پی درخشاں ساؤتھ زون نے شرکت کی۔جبکہ ذریعہ ویڈیو لنک ایڈیشنل آئی جیز حیدرآباد اور سکھر، ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص، لاڑکانہ، شہید بینظیر آباد نے بھی شرکت کی۔

-:-:-:-:-:-:-